از عدالتِ عظمیٰ

ایچ پی ایم سی

بنام

شری سُمن بہاری شرما

تاریخ فیصلہ:2اپریل،1996

[ایس۔ سی۔ اگر ال اور جی۔ ٹی۔ ناناوتی، جسٹس صاحبان۔]

قانونِ ملازمت-رضاکارانہ سبکدوشی کا مطالبہ کرنے والا ملازم لازمی نوٹس کی مدت کو معاف کرنے کی درخواست کر رہا ہے-اس کے بعد غیر مجاز غیر موجودگی-ملازم کو دیا گیا حق سبکدوش ہونے کا حق نہیں ہے بلکہ سبکدوشی مانگنے کا حق ہے—ملازم کی درخواست اور آجر کی طرف سے اسی طرح کی قبولیت ضروری ہے-نوٹس ٹائم کی تاریخ انقضا ہونے پر خودکار سبکدوشی نہیں ہو سکتی-بد عملی اور غیر مجاز غیر حاضری کے الزام میں فرد جرم عائد

مجوزہ جانچ کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے آجر کے لیے کھلا ہے-ہماچل پردیش ہارٹیکلچرل پروڈیوس مارکیٹنگ اینڈ پروسیسنگ کارپوریشن لمیٹڈ ایمپلائز سروس ضمنی قوانین-شق 3.8-

مدعاعلیہ، اپیل کارپوریشن کے ایک ملازم نے 1.5.1990 پر لمبی چھٹی کے لیے درخواست دی، اور اسے 30.11.1990 تک منظور کیا گیا-26.11.1990 پر اس نے تین ماہ کے نوٹس کی مدت معاف کرتے ہوئے 30.11.1990 سے رضاکارانہ سبکدوشی کے لیے درخواست دی۔اور اس کے بعد وہ غیر حاضر رہے۔

1.12.1990 سے اس کی غیر مجاز غیر موجودگی کے خلاف اسے 27.8.1992 پر فرد جرم جاری کی گئی اور 18.9.1992 پر اس کی بد عملی کی کارروائیوں کے لیے ایک اور فرد جرم جاری کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

یادداشت سے نالاں ہو کر مدعاعلیہ نے ہماچل پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل سے رجوع کیا۔ اس نے 28.6.1991 کے حکم کو بھی چیلنج کیا جس کے تحت اس سے 28,214 روپے کی رقم وصول کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔

ٹریبونل نے میمو اور وصولی کے حکم کو بھی کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اپیل کارپوریشن ہماچل پردیش ہارٹیکلچر پروڈیوس مارکیٹنگ اینڈ پروسیسنگ کارپوریشن لمیٹڈ ایمپلائز سروس ضمنی قوانین کی شق 3.8 کے تحت فراہم کردہ قبل از وقت سبکدوشی کے نوٹس کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر ملازم کی درخواست کو قبول یا خارج کرنے کے اپنے اختیار کو استعمال کرنے میں ناکام رہی ہے۔۔

اس اپیل میں، اپیل کنندہ کارپوریشن نے دعوی کیا کہ اپیل کنندہ کو قبل از وقت سبکدوشی کے نوٹس کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر ملازم کی درخواست کو قبول یا خارج کرنے کے اپنے اختیار کا استعمال کرنا ہوگا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. ہماچل پردیش ہارٹیکلچر پروڈیوس مارکیٹنگ اینڈ پروسیسنگ کارپوریشن لمیٹڈ ایمپلائز سروس ضمنی قانون نمبر 3.8 کو مجموعی طور پر پڑھنا ہوگا۔ اس کا پیرا 2 ملازم کو 25 سال کی ملازمت مکمل ہونے پر یا 50 سال کی عمر حاصل کرنے پر رضاکارانہ سبکدوشی کی درخواست کرنے کا حق فراہم کرتا ہے، لیکن اس کی خواہش صرف اس صورت میں عمل میں آئے گی جب اسے سبکدوش ہونے کی اجازت ہو اور دوسری صورت میں نہیں۔ عام طور پر، اس طرح کے معاملے میں ایک ملازم جس نے کم سالوں کی ملازمت کی ہے وہ اس ملازم سے بہتر نہیں ہوگا جس نے طویل ملازمت کی ہے۔ ضمنی قانون کے پیراگراف 5 کو تشکیل دیتے ہوئے قاعدہ سازی کرنے والی اتھارٹی کا یہ ارادہ نہیں ہو سکتا تھا کہ اس طرح کے ملازم کو تحریری طور پر تین ماہ کا نوٹس دینے کے بعد سبکدوشی ہونے کا بہتر اور بڑا حق دیا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

جائے۔ پیراگراف 5 میں " سبکدوشی طلب کریں" کے الفاظ اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ جو حق اس کے ذریعے دیا گیا ہے وہ سبکدوشی کا حق نہیں ہے بلکہ سبکدوشی مانگنے کا حق ہے۔ لفظ "خواہاں" کا مطلب ملازم کی طرف سے درخواست اور آجر کی طرف سے اسی طرح کی قبولیت یا اجازت ہے۔ لہذا، تین ماہ کی تاریخ انقضا ہونے پر خودکار سبکدوشی یا ملازمت کے تعلق کا ختم ہو جانا ممکن نہیں ہے۔

1.2. جب ملازم کو تین ماہ کا نوٹس دے کر سبکدوش ہونے کا حق دیا جاتا ہے، تو اس طرح کی درخواست کو قبول کرنے کا سوال پیدا نہیں ہو گا بشرطیکہ اصول کے مطابق تمام شرائط پوری ہوں۔

دنیش چندر سنگما بنام ریاست آسام ودیگراں، (1977) ایس ایل جے 622؛ یونین آف انڈیا بنام ہریندر لال بھٹاچاریہ، (1983) ایس ایل جے 418 اور رام چندر بنام ریاست اے پی، (1984) ایس ایل جے 52، پر انحصار کیا۔

2.1. ٹریبونل کا یہ مؤقف غلط تھا کہ ضمنی قوانین کے پیراگراف 5 کے تحت ملازم کو تین ماہ کا نوٹس دینے کے بعد سبکدوش ہونے کا حق ہے اور مدعا علیہ تین ماہ کے نوٹس کی تاریخ انقضا ہونے پر 26 فروری 1991 سے سبکدوش ہو گیا تھا کیونکہ مدعا علیہ کی سبکدوشی کی درخواست اس مدت کے اندر خارج نہیں کی گئی تھی۔

2.2. اپیل کنندہ کارپوریشن کے لیے یہ کھلا ہو گا کہ وہ مجوزہ جانچ کے ساتھ آگے بڑھے اگر ایسا کرنا بصورت دیگر قرین مصلحت اور جائز ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4972، سال 1994۔

او اے نمبر 74، سال 1993 میں ہماچل پردیش عدالت عالیہ کے 29.12.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل کنندہ کے لیے جے ایس اٹری اور ایل آر رتھ۔

جواب دہندہ کے لیے ایس کے بگا، سیر اج بگا، تنوج بگا اور مس مونیکا بھانوت۔

عدالت کا فیصلہ ناناوتی، جسٹس نے سنایا۔

ہماچل پردیش ہارٹیکلچرل پروڈیوس مارکیٹنگ اینڈ پروسیسنگ کارپوریشن لمیٹڈ (مختصر طور پر ایچ پی ایم سی) نے ہماچل پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے ذریعے او اے نمبر 74، سال 1993 میں منظور کیے گئے حکم کے خلاف یہ اپیل دائر کی ہے۔

مدعاعلیہ ایچ پی ایم سی کا ملازم تھا۔ 1.5.1990 پر اس نے لمبی چھٹی کے لیے درخواست دی لیکن اسے صرف 30.11.1990 تک چھٹی پر رہنے کی اجازت دی گئی۔ 26.11.1990 پر اس نے 30.11.1990 سے مؤثر رضاکارانہ سبکدوشی کے لیے درخواست دی اور تین ماہ کے نوٹس کی مدت کو معاف کرنے کی بھی درخواست کی۔ اس کی درخواست کا کیا ہوا اس کا پتہ لگائے بغیر اس نے 1.12.1990 پر ڈیوٹی کے لیے رپورٹ نہیں کیا اور اس کے بعد غیر حاضر رہا۔ اس سے قبل 12.12.1989 پر اس کے خلاف بد عملی کی بعض کارروائیوں کے لیے فرد جرم جاری کی گئی تھی۔ 26.12.1989 پر اس نے مذکورہ فرد جرم کا جواب داخل کیا۔ ایک بار پھر 27.8.1992 زائد 18.9.1992 پر اسے مزید دو فرد جرم پیش کی گئیں۔ جبکہ 27.8.1992 کی تاریخ کی فرد جرم 1.12.1990 سے اس کی غیر مجاز غیر موجودگی کے حوالے سے تھی جبکہ دوسری اس کی بد عملی کی کارروائیوں کے حوالے سے تھی۔ اس کے بعد، 30.9.1992 پر اس نے ٹریبونل سے رجوع کیا جس میں ان دو یادداشتوں کو چیلنج کیا گیا جس کی تاریخ 27.8.1992 اور 18.9.1992 ہے جس کے تحت اس کے خلاف محکمہ جاتی جانچ کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی اور 28.6.1991 کے حکم کو بھی جس کے تحت اس سے 28,214 روپے وصول کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔

ٹریبونل کے سامنے مدعاعلیہ دلیل یہ تھی کہ چونکہ اس کی سبکدوشی کی درخواست پر ایچ پی ایم سی کی طرف سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی تھی، اس لیے وہ نوٹس کی تاریخ سے تین ماہ کی میعاد تاریخ انقضا ہونے پر 26.2.1991 سے سبکدوش ہو گیا اور اس لیے اس کے بعد اس کے خلاف کوئی جانچ نہیں کی جا سکی۔ ٹریبونل نے ہماچل پردیش ہارٹیکلچرل پروڈیوس مارکیٹنگ اینڈ پروسیسنگ کارپوریشن لمیٹڈ-ایمپلائز سروس ضمنی قانون کی شق 3.8 کی تشریح کرتے ہوئے، جو پیرانہ سالی اور سبکدوشی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

فراہم کرتا ہے، فیصلہ دیا کہ دنیش چندر سنگما بنام ریاست آسام و دیگراں، (1977) ایس ایل جے 622 اور یونین آف انڈیا بنام ہریندر رلال بھٹاچاریہ، (1983) ایس ایل جے 418 اور رام چندر بنام ریاست اے پی، (1984) ایس ایل جے 52 میں فیصلے جس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سرکاری ملازم کو تین ماہ کا نوٹس دے کر رضاکارانہ طور پر سبکدوش ہونے کا حق ہے۔ تحریری طور پر اور یہ کہ حکومت کی طرف سے اس طرح کی درخواست کو قبول کرنے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے اور یہ کہ حکومت کو سبکدوش ہونے کی اجازت روکنے کا کوئی اختیار نہیں ہے، لاگو تھے۔ اس نے مزید کہا کہ اس اصول کے تحت ایچ پی ایم سی کو یہ مراعات حاصل ہے کہ وہ وقت سے پہلے سبکدوشی کے لیے ملازم کی درخواست کو قبول کرے یا نہ کرے لیکن اس اختیار کو تین ماہ کی مقررہ حد کے اندر استعمال کرنا ہوگا۔ اس نے یہ بھی موقف اختیار کیا کہ چونکہ ایچ پی ایم سی نے تین ماہ کے اندر مدعاعلیہ کی درخواست پر کوئی فیصلہ نہیں لیا اس لیے وہ 26.2.1991 سے مستعفی ہو گیا۔ لہٰذا ٹریبونل نے 27.8.1992 اور 18.9.1992 کے دو یادداشت کو کالعدم قرار دے دیا اور ایچ پی ایم سی کو ہدایت دی کہ وہ مدعاعلیہ کے خلاف کوئی جانچ نہیں کر سکتا۔ 214,28 روپے کی وصولی کے لیے منظور کردہ 28.6.1991 کے حکم کو بھی کالعدم قرار دے دیا گیا۔ اس نے ایچ پی ایم سی کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ جواب دہندہ کو واجب الادا اور قابل قبول تمام سبکدوشی فوائد تین ماہ کی مدت کے اندر فراہم کرے۔ ٹریبونل کے اس حکم سے نالاں ایچ پی ایم سی نے اس عدالت سے رجوع کیا ہے۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل کی طرف سے جو دلیل دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ٹریبونل نے ضمنی قانون 3.8 کے پیراگراف (5) کی صحیح تشریح نہیں کی ہے اور اس فیصلے میں غلطی کی ہے کہ ایچ پی ایم سی کو وقت سے پہلے سبکدوشی کے نوٹس کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر ملازم کی درخواست کو قبول یا خارج کرنے کے اپنے اختیار کا استعمال کرنا ہوگا۔

ٹریبونل کے فیصلے کو پڑھنے پر ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس نے پہلے مذکورہ تین فیصلوں کا حوالہ دیا اور پھر مشاہدہ کیا: "مذکورہ بالا فیصلوں کا تناسب موجودہ مقدمے پر لاگو ہوتا ہے۔" اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ٹریبونل نے، اگرچہ مخصوص شرائط میں نہیں، فیصلہ دیا ہے کہ ایچ پی ایم سی کے ملازم کو تحریری طور پر تین ماہ کا نوٹس دے کر ملازمت سے سبکدوش ہونے کا حق ہے اور ایچ پی ایم سی کی طرف سے اس طرح کی درخواست کو قبول کرنے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔ ہماری رائے میں ٹریبونل کا نظریہ درست نہیں ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دنیش چندر سنگما کے معاملے (اوپر) میں اس عدالت نے ایف آر 56(c) کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ "جب سرکاری ملازم ایف آر 56(c) کے تحت اپنے حق کا استعمال کرتا ہے تو حکومت کی طرف سے رضاکارانہ سبکدوشی کی درخواست کو قبول کرنے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔" (زور دیا گیا) اس طرح، اس عدالت نے ایف آر 56(c) کی تشریح سرکاری ملازم کو تحریری طور پر تین ماہ کا نوٹس دے کر ملازمت سے سبکدوش ہونے کا حق دینے کے طور پر کی اور اس تناظر میں مزید کہا گیا کہ اس اصول کے تحت سرکاری ملازم کی رضاکارانہ سبکدوشی کو قانونی اثر دینے کے لیے حکومت کی رضامندی ضروری نہیں ہے۔

ہریندر رالال کے معاملے (اوپر) میں دہلی عدالت عالیہ اور رام چندر کے معاملے (اوپر) میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ نے بھی اس بنیاد پر کارروائی کی کہ متعلقہ قواعد سرکاری ملازم کو تین ماہ کا نوٹس دے کر سبکدوش ہونے کا حق دیتے ہیں۔ لہذا، ان فیصلوں کا تناسب یہ ہے کہ جب ملازم کو تین ماہ کا نوٹس دے کر سبکدوش ہونے کا حق دیا جاتا ہے تو اس طرح کی درخواست کو قبول کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوگا بشرطیکہ اصول کے ذریعہ مقرر کردہ تمام شرائط پوری ہوں۔ ٹریبونل کو پہلے اس بات پر غور کرنا چاہیے تھا کہ آیا ضمنی قانون 3.8 ایچ پی ایم سی کے ملازم کو ایسا حق دیتا ہے یا نہیں۔ ضمنی قانون 3.8 مندرجہ ذیل ہے:

"(1) کارپوریشن کی ملازمت کے لیے مقرر کردہ ہر ملازم عام طور پر 58 سال کی عمر تک پہنچنے پر سبکدوش ہو جائے گا لیکن خصوصی صورتوں میں ان کی ملازمت 60 سال تک برقرار رکھی جاسکتی ہیں۔

(2) شق-1 میں کسی بھی چیز کے باوجود کسی بھی ملازم کو مجاز اتھارٹی کے ذریعہ 25 سال کی ملازمت مکمل ہونے پر یا 50 سال کی عمر میں، جو بھی پہلے ہو، کارپوریشن کی ملازمت سے سبکدوش ہونے کی ضرورت ہوسکتی ہے، یا اس کی درخواست پر اجازت دی جاسکتی ہے۔

(3) شق (1) اور شق (2) میں موجود کوئی بھی چیز مجاز اتھارٹی کے اس حق کو متاثر نہیں کرے گی کہ وہ کسی ملازم کو بغیر اطلاع کے سبکدوش کرے یا اس کے بدلے میں اس کے طبی معائنہ کار کے ذریعہ تصدیق شدہ ہونے پر اس مقصد کے لیے اس اتھارٹی کے ذریعہ نامزد کیا جائے جو اس کی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مسلسل بیماری اور حادثے کی وجہ سے مسلسل ملازمت کی مزید مدت کے لیے نااہل ہے۔

(4) کسی ملازم کو اپنی درخواست پر سبکدوش ہونے کی اجازت دی جا سکتی ہے اگر مجاز اتھارٹی مطمئن ہو کہ ایسا ملازم اپنی مسلسل بیماری اور حادثے کی وجہ سے مسلسل ملازمت کی مزید مدت کے لیے نااہل ہے۔

بشرطیکہ اس شق کے تحت عمل کرنے سے پہلے اس طرح کے اختیار کے لیے کھلا ہو گا کہ وہ ملازمین کو ایسے طبی معائنہ کار کے ذریعے طبی معائنے سے گزرنا چاہے جسے وہ اس مقصد کے لیے نامزد کر سکتا ہے۔

(5) مذکورہ بالا پیرا1 کے تحت فراہمی کے باوجود، کارپوریشن کے وہ ملازمین جن کا 20 سال کا تسلی بخش ملازمت ریکارڈ ہے، وہ بھی مناسب اتھارٹی کو تحریری طور پر تین ماہ کا نوٹس دینے کے بعد کارپوریشن کی ملازمت سے سبکدوشی حاصل کر سکتے ہیں۔ معطل افراد کو اس شق کے تحت اس وقت تک سبکدوش نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ان کے خلاف مقدمے کی کارروائی کو حتمی شکل نہ دی جائے................."

ضمنی قانون کی شق (2) میں دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ 25 سال کی ملازمت مکمل ہونے پر یا 50 سال کی عمر حاصل کرنے پر، جو بھی پہلے ہو، ایچ پی ایم سی کی ملازمت سے رضاکارانہ سبکدوشی کا التزام ہے۔ تاہم، ملازم کو اس سلسلے میں درخواست کرنے کا حق ہے اور اس کی درخواست صرف اس صورت میں موثر ہو گی جب اسے سبکدوش ہونے کی اجازت ہو۔ الفاظ "ہو سکتے ہے................ اس کی درخواست پر اجازت" واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ مذکورہ شق ملازم کو 25 سال کی ملازمت مکمل کرنے یا 50 سال کی عمر حاصل کرنے پر سبکدوش ہونے کا حق نہیں دیتی ہے۔ یہ ملازم کو سبکدوش ہونے کی اجازت دینے کی درخواست کرنے کا حق دیتا ہے۔ ظاہر ہے، اگر درخواست قبول نہیں کی جاتی ہے اور اجازت نہیں دی جاتی ہے تو ملازم اپنی مرضی کے مطابق سبکدوش نہیں ہو سکے گا۔ ضمنی قانون کا پیرا (5) پیرا (2) سے مستثنیٰ ہے اور اس ملازم کو اجازت دیتا ہے جس نے 25 سال کی ملازمت مکمل نہیں کی ہے یا 50 سال کی عمر حاصل کر لی ہے اگر اس نے 20 سال کی تسلی بخش ملازمت مکمل کر لی ہے۔ وہ تحریری طور پر تین ماہ کا نوٹس دے کر ایسا کر سکتا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہے۔ایچ پی ایم سی کے فاضل وکیل دلیل یہ تھی کہ اگرچہ ضمنی قانون کے پیراگراف 5 میں پیراگراف 2 کے ذریعے مقرر کردہ شرائط میں نرمی کی گئی ہے، لیکن چھوٹ صرف ملازمت کی مدت اور 50 سال کی عمر کے حصول کے حوالے سے ہے اور اس کا مطلب یہ نہیں سمجھا جاسکتا کہ اجازت کی ضرورت کو ختم کر دیا گیا ہے۔ دوسری طرف، مدعاعلیہ کے وکیل نے پیش کیا کہ جیسا کہ پیرا 5 " پیرا 2 کے توضیع کے باوجود " کے الفاظ کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور الفاظ "ہو سکتے ہیں................ اس کی درخواست پر اجازت شدہ "غیر حاضر ہیں" اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ملازم کو تین ماہ کا نوٹس دینے کے بعد سبکدوش ہونے کا حق ہے اور اس طرح کی درخواست کو قبول کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم جواب دہندہ کے لیے فاضل وکیل کے ذریعے کی گئی تشریح سے متفق نہیں ہو سکتے۔ ضمنی قانون کو مجموعی طور پر پڑھنا ہوگا۔ اس کا پیرا 2 ملازم کو 25 سال کی ملازمت مکمل ہونے پر یا 50 سال کی عمر حاصل کرنے پر رضاکارانہ سبکدوشی کی درخواست کرنے کا حق فراہم کرتا ہے، لیکن اس کی خواہش صرف اس صورت میں عمل میں آئے گی جب اسے ریٹائر ہونے کی اجازت ہو اور دوسری صورت میں نہیں۔ عام طور پر، اس طرح کے معاملے میں ایک ملازم جس نے کم سالوں کی ملازمت کی ہے وہ اس ملازم سے بہتر نہیں ہوگا جس نے طویل ملازمت کی ہے۔ ضمنی قانون کے پیراگراف 5 کو وضع کرتے ہوئے قاعدہ سازی کرنے والی اتھارٹی کا یہ ارادہ نہیں ہو سکتا تھا کہ اس طرح کے ملازم کو تین ماہ کا تحریری نوٹس دینے کے بعد ریٹائر ہونے کا بہتر اور بڑا حق دیا جائے۔ پیراگراف 5 میں " سبکدوشی طلب کریں" کے الفاظ اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ جو حق اس کے ذریعے دیا گیا ہے وہ سبکدوشی کا حق نہیں ہے بلکہ سبکدوشی مانگنے کا حق ہے۔ لفظ "خواہاں" کا مطلب ملازم کی طرف سے درخواست اور ایچ پی ایم سی کی طرف سے اسی طرح کی قبولیت یا اجازت ہے۔ لہذا، تین ماہ کی تاریخ انقضا ہونے پر خودکار ریٹائرمنٹ یا ملازمت کے تعلق کا ختم ہو جانا ممکن نہیں ہے۔

ٹریبونل اس بات کی بھی تعریف کرنے میں ناکام رہا کہ آندھرا عدالت عالیہ نے گمادی سری کرشنا مورتی بنام دی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، گنٹور ودیگراں، (1990) ایس ایل جے 91 میں درج ذیل مشاہدات کیے:

> "اس معاملے کے حقائق پر، ہمارا خیال ہے کہ مذکورہ بالا قواعد کا مقصد یہ ہے کہ ملازم کو آجر کو پیشگی نوٹس دینا ہوگا تاکہ آجر کسی دوسرے شخص کو ملازمت دینے کے لیے ضروری انتظامات کر سکے۔ قواعد کا یہ بھی ارادہ تھا کہ آجر کو دیے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

گئے اس مراعات کا استعمال یہاں مقرر کردہ معقول مدت سے آگے نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ملازم کو یکساں طور پر معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کہاں کھڑا ہے۔ مثال کے طور پر، ہو سکتا ہے کہ ملازم نے کہیں اور ملازمت کی پیشکش کی وجہ سے ریٹائر ہونے کا انتخاب کیا ہو یا وہ اپنے معاملات کے حوالے سے کوئی اور انتظام کرنا چاہے۔ ایسی صورت حال میں آجر کو یکطرفہ حق نہیں دیا جا سکتا تھا کہ وہ اپنی قبولیت یا دوسری صورت میں اپنی مرضی سے اور وقت کی حد کے بغیر مطلع کرے۔................."

قواعد کے جواز کے طور پر تھے جس میں کہا گیا تھا کہ "بشرطیکہ مجاز اتھارٹی نوٹس کی تاریخ انقضا ہونے سے پہلے نوٹس کو قبول یا خارج کرنے کا حکم جاری کرے گی۔" عدالت عالیہ نے قانون کی کوئی عمومی تجویز نہیں رکھی ہے کہ جب کوئی ملازم رضاکارانہ سبکدوشی چاہتا ہے تو آجر کو مناسب وقت کے اندر درخواست کو قبول یا خارج کرنے کے اپنے مراعات کا استعمال کرنا پڑتا ہے اور اگر اس سلسلے میں نوٹس دینے کے لیے کوئی مدت مقرر کی جاتی ہے تو فیصلہ اس طرح طے شدہ مدت کے اندر لیا جانا چاہیے۔

اس لیے ہماری رائے ہے کہ ٹریبونل کا یہ مؤقف غلط تھا کہ ضمنی قانون کے پیراگراف 5 کے تحت ملازم کو تین ماہ کا نوٹس دینے کے بعد سبکدوش ہونے کا حق ہے اور مدعا علیہ تین ماہ کے نوٹس کی تاریخ انقضا ہونے پر 26 فروری 1991 سے سبکدوش ہو گیا تھا کیونکہ مدعا علیہ کی سبکدوشی کی درخواست اس مدت کے اندر خارج نہیں کی گئی تھی۔ اس لیے ہم اس اپیل کی اجازت دیتے ہیں اور ٹریبونل کے ذریعے منظور کردہ حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں۔ اپیل کنندہ کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ مجوزہ جانچ کے ساتھ آگے بڑھے اگر ایسا کرنا بصورت دیگر قرین مصلحت اور جائز ہے۔ تاہم، مقدمے کے حقائق اور حالات کے پیش نظر اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document